از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 7 اپریل، 1995

پرشانت راماچندر رادیش پانڈے

بنام

ماروتی بالرام حیباتی

[آر ایم سہائے اور این وینکٹاچالا، جسٹس صاحبان]

کرایہ اور بے دخلی - کرناٹک رینٹ کنٹرول ایکٹ، 1961:

کرایہ دار - نظر ثانی کی درخواست کو خارج کرنا - چھ ماہ میں احاطہ خالی کرنے کا عہد کیا - عہد نامے کا انعقاد کرایہ دار کو خصوصی اجازت کی درخواست دائر کرنے سے نہیں روکتا ہے - 'منظوری اور توثیق' کا اصول اور انتخابات کا نظریہ ناقابل اطلاق قرار دیا گیا - آئین ہند، 1950 آرٹیکل 136۔

اپیل کنندہ کرایہ دار جس کی نظر ثانی کرناٹک کرایہ کنٹرول ایکٹ 1961 کی دفعہ 29 کی ذیلی دفعہ (1) کی عدم تعمیل پر کرناٹک عدالت عالیہ نے خارج کر دی تھی، نے چھ ماہ کے اندر احاطہ خالی کرنے کا عہد نامہ دیا۔ تاہم، اس نے اس عدالت کے سامنے خصوصی اجازت کی درخواست دائر کی۔ آر این گوسائی بنام یشپال دھیر، [1992] 4 ایس سی سی 683 میں اس عدالت کے فیصلے پر انحصار کرتے ہوئے مالک مکان کی طرف سے یہ دلیل دی گئی تھی کہ چونکہ قانون کسی شخص کو اس اصول کی منظوری اور تردید کرنے کی اجازت نہیں دیتا ہے جس کی بنیاد نظریہ انتخاب پر رکھی گئی تھی، کرایہ دار کو آرٹیکل 136 کے تحت عرضی دائر کرنے سے روک دیا گیا تھا۔

معاملے کو بڑی بنچ کے سامنے درج کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے، یہ عدالت

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قرار دیا گیا کہ:1. آرٹیکل 136 کے تحت داد رسائی ایک آئینی حق ہے۔اسے قانون سازی کے ذریعے الیکشن یا امر مانع تقریر مخالف کے اصول کو لاگو کر کے بہت کم نہیں لیا جا سکتا۔ آرٹیکل 136 کے تحت اس عدالت کا دائرہ اختیار ایک غیر معمولی دائرہ اختیار ہے۔اسے کسی پابندی یا کسی رعایت سے محفوظ نہیں رکھا گیا ہے جیسا کہ عام طور پر دائرہ اختیار فراہم کرنے والی توضیعات کو پایا جاتا ہے۔اس عدالت کو آرٹیکل 136 کے تحت اپنے دائرہ اختیار کا استعمال کرنے سے روکنے کے لیے 'منظوری اور تردید' کا اصول یا انتخابی قانون مناسب طریقے سے لاگو نہیں کیا جا سکتا۔

2. انتخاب کے نظریے کو کسی شخص کو آرٹیکل 136 کے تحت فراہم کردہ آئینی داد رسائی کی درخواست کرنے سے بند کرنے یا روکنے کے لیے نہیں بڑھایا جا سکتا۔اس کا اطلاق کسی شخص کو اپیل کرنے کے اس کے قانونی حق سے محروم کرنے کے لیے نہیں کیا جا سکتا جو اس عدالت کے غیر معمولی دائرہ اختیار کو استعمال کرنے کے آئینی حق سے بہت کم ہے کیونکہ اس نے احاطے کو خالی کرنے کا عہد نامہ کیا تھا اور اسے اعلی عدالت سے رجوع کرنے کے اپنے حق کا استعمال کرنے سے روک دیا گیا تھا۔یہ اس کے لیے کھلے دو طریقوں کے درمیان حق انتخاب کا استعمال نہیں ہے بلکہ اسے اس کے آئینی حق سے محروم کرنا ہے جو آئینی گورن کمیٹی کے منافی اور قانون کے خلاف ہو گا۔ قانون کے خلاف کوئی امر مانع تقریر مخالف نہیں ہے۔

3. یہاں تک کہ 'منظوری اور تردید' کا منصفانہ اصول بھی لاگو نہیں کیا جا سکتا۔خالی کرنے کے لیے وقت نکالنا عدالت سے اپیل ہے کہ وہ اس کی حفاظت کرے تاکہ وہ اس دوران انتظامات کر سکے۔بدترین طور پر ارادہ اعلی عدالت سے رجوع کرنے کے لیے وقت حاصل کرنا ہو سکتا ہے۔دونوں صورتوں میں وقت دینا عدالت کی صوابدید پر ہے۔اس کی خلاف ورزی عدالت کے حکم کی نافرمانی کے مترادف ہو سکتی ہے اور اس شخص کے خلاف توہین عدالت میں کارروائی کی جا سکتی ہے۔ لیکن کوئی اور رکاوٹ پیدا نہیں ہوتی۔بصورت دیگر موجودہ نظام میں کرایہ دار اس وقت تک سڑک پر ہو سکتا ہے جب تک وہ اس عدالت سے رجوع کرنے کے قابل ہو۔یہ کرایہ دار کو بنا داد رسائی بنا دے گا۔

آراین گوسائی بنام یشپال دھیر،[1992]4ایس سی سی 683،سے اختلاف کیا۔

ہالسبری کے انگلینڈ کے قوانین، چوتھی ایڈیشن۔ جلد 16 پیراگراف 1507، حوالہ دیا گیا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4587، سال 1995۔

ایچ آر آر پی نمبر 780، سال 1994 میں کرناٹک عدالت عالیہ کے 25.7.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ادے سنہا، بھوانی شنکر گڈ نیس اور ایچ اے رائچورا۔

مدعاعلیہ کے لیے گووند مکتی، آر جگن ناتھ گوڈی اور ایم کے دعا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

کرایہ دار کی اس اپیل میں کرناٹک رینٹ کنٹرول ایکٹ 1961 کی دفعہ 29 کی ذیلی دفعہ (1) کی عدم تعمیل کے لیے اس کی نظر ثانی کو خارج کرنے کے حکم کے خلاف ہدایت کی گئی ہے، مکان مالک کے لیے جس بات کی شدید دلیل دی گئی ہے وہ یہ ہے کہ اپیل کنندہ نے عدالت عالیہ کے سامنے وعدہ کیا ہے کہ وہ چھ ماہ کے اندر احاطہ خالی کر دے گا، اسے آئین ہند کے آرٹیکل 136 کے تحت اس عدالت سے رجوع کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ آر این گوسین بنام یشپال دھیر، [1992]4 ایس سی سی 683 پر انحصار کیا گیا ہے اور اس پر زور دیا گیا ہے کہ چونکہ قانون کسی شخص کو منظوری اور تردید کرنے کی اجازت نہیں دیتا ہے اور یہ اصول انتخاب کے نظریے پر مبنی ہے، اس لیے یہ درخواست اس بنیاد پر خارج ہونے کے قابل ہے۔

انتخاب ایک ایسا دفاع ہے جو جائیداد کو متاثر کرنے کے لیے دستیاب ہے اور، 'اس بات پر غور کرتا ہے کہ جیسا کیا جانا چاہیے تھا، انگلینڈ کے ہالسبری قوانین، چوتھا ایڈیشن جلد 16 پیرا 1372۔ اسے جائیداد کی منتقلی کے قانون کی دفعہ 35 کے ذریعے قانونی طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ یہ اس جگہ پر لاگو ہوتا ہے جہاں کوئی شخص جائیداد کی منتقلی کا دعوی کرتا ہے جسے اسے منتقل کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اسی طرح، کسی شخص کو قبول کرنے اور مسترد کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ یہ ایک قسم کی روک ہے جو بظاہر عدالتی ریکارڈ کے ذریعے روک اور حقیقی حالات کے درمیان آتی ہے۔ یہ اصول کہ کوئی شخص بیک وقت قبولیت اور انکار کا رویہ اختیار نہیں کر سکتا، دو تصورات کا اظہار کرتا ہے، (1) کہ زیر بحث شخص، جس کے پاس دو طرز عمل کے درمیان انتخاب ہے، اسے ایسا انتخاب کرنے والا سمجھا جائے گا جس سے وہ دوبارہ انتخاب نہیں کر سکتا، اور (2) کہ اسے کسی بھی صورت میں عام طور پر اس طرح منتخب ہونے والا نہیں سمجھا جائے گا، جب تک کہ اس نے اس طرز

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

عمل کے تحت یا اس سے پیدا ہونے والا فائدہ نہ لیا ہو جس کی اس نے پہلی بار پیروی کی ہے اور جس کے ساتھ اس کا بعد کا طرز عمل متضاد ہے'، ہالسبری کے قوانین آف انگلینڈ، چوتھا ایڈیشن جلد 16 پیرا1507۔

ان میں سے کوئی بھی اصول کرایہ دار کی طرف سے مخصوص وقت کے اندر ایک جگہ خالی کرنے کے لیے دیے گئے عہد نامے پر لاگو نہیں ہوتا ہے۔ یہ کسی ایسے شخص کی طرف سے جائیداد کی منتقلی نہیں ہے جسے منتقلی کا کوئی حق نہیں ہے۔ انتخاب کے نظریے کا اطلاق کسی شخص کو اس عدالت کے غیر معمولی دائرہ اختیار کو استعمال کرنے کے آئینی حق سے بہت کم اپیل کرنے کے اس کے قانونی حق سے محروم کرنے کے لیے نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اس نے احاطے کو خالی کرنے کا عہد نامہ کیا تھا اور اسے اعلی عدالت سے رجوع کرنے کے اپنے حق کا استعمال کرنے سے روک دیا گیا تھا۔ یہ اس کے لیے کھلے دو طریقوں کے درمیان حق انتخاب کا استعمال نہیں ہے بلکہ اسے اس کے آئینی حق سے محروم کرنا ہے جو آئینی ضمانت کے منافی اور قانون کے خلاف ہو گا۔ قانون کے خلاف کوئی امر مانع تقریر مخالف نہیں ہے۔

یہاں تک کہ 'منظوری اور تردید' کا منصفانہ اصول بھی لاگو نہیں کیا جا سکتا۔ خالی کرنے کے لیے وقت نکالنا عدالت سے اپیل ہے کہ وہ اس کی حفاظت کرے تاکہ وہ اس دوران انتظامات کر سکے۔ بدترین طور پر ارادہ اعلی عدالت سے رجوع کرنے کے لیے وقت حاصل کرنا ہو سکتا ہے۔ دونوں صورتوں میں وقت دینا عدالت کی صوابدید پر ہے۔ اس کی خلاف ورزی عدالت کے حکم کی نافرمانی کے مترادف ہو سکتی ہے اور اس شخص کے خلاف کوشش میں کارروائی کی جا سکتی ہے۔ لیکن کوئی اور رکاوٹ پیدا نہیں ہوتی۔ بصورت دیگر موجودہ نظام میں کرایہ دار اس وقت تک سڑک پر ہو سکتا ہے جب تک وہ اس عدالت سے رجوع کرنے کے قابل ہو۔ یہ کرایہ دار کو بنا داد رسائی بنا دے گا۔ اس طرح امر مانع تقریر مخالف کا منصفانہ اصول کرایہ دار کے خلاف غیر منصفانہ طور پر کام نہیں کر سکتا۔

آرٹیکل 136 کے تحت داد رسائی ایک آئینی حق ہے۔ اسے قانون سازی کے ذریعے انتخاب یا امر مانع تقریر مخالف کے اصول کو لاگو کر کے بہت کم نہیں لیا جا سکتا۔ آرٹیکل 136 کے تحت اس عدالت کا دائرہ اختیار ایک غیر معمولی دائرہ اختیار ہے جو اس عدالت کو کسی بھی عدالت یا ٹریبونل کے ذریعے منظور یا بنائے گئے کسی بھی معاملے میں کسی بھی فیصلے، ڈگری یا عزم سے اپیل کرنے کی اجازت

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

دینے کا اختیار دیتا ہے۔ اس آرٹیکل کا دائرہ کار متعدد فیصلوں میں طے کیا گیا ہے۔ اسے کسی پابندی یا کسی رعایت سے محفوظ نہیں رکھا گیا ہے جیسا کہ عام طور پر دائرہ اختیار فراہم کرنے والی توضیعات کو پایا جاتا ہے۔ 'منظوری اور توثیق' کا اصول یا انتخابی قانون جو آر این گوسین کے معاملے (اوپر) میں فیصلے کی بنیاد ہے، ہماری رائے میں، اس عدالت کو آرٹیکل 136 کے تحت اپنے دائرہ اختیار کو استعمال کرنے سے روکنے کے لیے مناسب طریقے سے لاگو نہیں کیا جا سکتا۔ انتخاب کا نظریہ منصفانہ اصول پر مبنی ہے کہ جہاں کوئی شخص دوسرے کو اپنے جانبداری کے مطابق کام کرنے پر آمادہ کرتا ہے اور اس سے کوئی فائدہ اٹھاتا ہے تو وہ پلٹ کر یہ دعوی نہیں کر سکتا کہ وہ اپنا کردار ادا کرنے کا ذمہ دار نہیں تھا کیونکہ یہ کالعدم تھا۔ یہ اس صورت میں لاگو ہوتا ہے جب کوئی بائع یا جائیداد کا منتقلی کرنے والا اپنی غلطی کا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتا ہے۔ اس اصول کو، ہماری رائے میں، کسی شخص کو آرٹیکل 136 کے تحت فراہم کردہ آئینی دادرسائی کی درخواست کرنے سے روکنے یا روکنے کے لیے نہیں بڑھایا جا سکتا۔ یہ قانون کہ قانون کے خلاف کوئی امر مانع تقریر مخالف نہیں ہے اچھی طرح سے طے شدہ ہے۔ یہاں یہ آئین کے تحت ایک دادرسائی ہے اور کسی بھی قانون کو الیکشن کے اصول سے بہت کم نہیں بنایا جا سکتا جو اپیل کنندہ کو اس عدالت کے آئینی دائرہ اختیار کو استعمال کرنے سے روک سکتا ہے۔ عدالت، مقدمے کے حالات میں، اپنی صوابدید کا استعمال کرنے سے انکار کر سکتی ہے لیکن اسے انتخاب کے اصول کے اطلاق سے دائرہ اختیار کو استعمال کرنے سے روکا نہیں جا سکتا۔ ان وجوہات کی بنا پر ہمیں آر این گوسین کے معاملے (اوپر) کے تناسب سے اتفاق کرنے میں کچھ دشواری ہوتی ہے۔ ہماری رائے ہے کہ اس اپیل کے کاغذات بھارت کے عزت مآب چیف جسٹس کے سامنے رکھے جا سکتے ہیں تاکہ اسے بڑے بنچ کے سامنے درج کرنے کی ہدایت دی جا سکے۔

اس عدالت میں اپیل کے زیر التواء رہنے کے دوران عبوری حکم جاری رہے گا۔ اپیل کنندہ کرایہ کنٹرول عدالت کے سامنے احاطے کا کرایہ جمع کرتا رہے گا۔

اوپر جانا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document